اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

الفضل

روزنامہ

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

[illegible]

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۳۰ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے دوران میں جماعت احمدیہ اور احرار کا طریق عمل حکومت کے متعلق

جماعت احمدیہ اپنے پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق حکومت کے ساتھ وفادارانہ تعلقات رکھنا اپنا مذہبی فرض سمجھتی ہے۔ اور نصف صدی سے اس فرض کو طرح طرح کی تکالیف برداشت کرکے اور کئی قسم کے نقصانات اٹھا کر جس خوش اسلوبی سے سر انجام دے رہی ہے۔ اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ حکومت انگریزی پر اس عرصہ میں مصیبت اور تکلیف کا کوئی ایسا موقعہ نہیں آیا۔ جب جماعت احمدیہ نے اپنی بساط سے بڑھ کر اسے امداد نہیں دی۔ اور وہ امداد نہایت مفید اور نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئی۔ اس کا اعتراف بڑے بڑے ذمہ دار حکام نے نہایت فراخ دلی کے ساتھ کیا۔ پھر یہی نہیں۔ کہ وہ امداد کسی صلہ اور بدلہ کا خیال بھی دل میں لائے بغیر دی گئی۔ بلکہ اس کی وجہ سے عوام کے طعن و تشنیع کا ہدف بننا پڑا۔ ان کے ہاتھوں جانی۔ اور مالی نقصانات اٹھانے پڑے۔ اور بارہا ایسا بھی وقت آیا۔ کہ حکومت انگریزی کی کسی قسم کی امداد تو الگ رہی۔ اس کی کسی فتح اور کامیابی پر ہماری طرف سے خوشی کا اظہار بھی ہمارے معاندین کے نزدیک ہمارا ناقابل معافی جرم بن گیا۔ جسے پبلک جلسوں میں پیش کرکے ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ہمارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ اور آپ کے قابلِ صد احترام خاندان پر گالیوں اور بدزبانیوں کی بوچھاڑ کرائی جاتی۔ اور عوام کو اس قدر مشتعل کردیا جاتا۔ کہ وہ شرافت۔ اور انسانیت کو بالائے طاق رکھ کر جماعتِ احمدیہ کو ہر قسم کا نقصان پہونچانے اور تکلیف دینے میں مصروف ہوجاتے۔

باوجود اس کے ہمیں وہ وقت دیکھنا پڑا۔ جبکہ ہمیں حکومت انگریزی کو امداد دینے اور اس کے وفادار رہنے کی وجہ سے مجرم قرار دینے والے بہت بڑے اہتمام کے ساتھ یہ دعوےٰ لے کر کھڑے ہوئے۔ کہ ہم جماعت احمدیہ کا نام و نشان مٹا دیں گے ان کا یہ ادعا۔ اور اس سلسلہ میں ظلم و ستم ہمارے لئے کوئی نئی چیز نہ تھی۔ لیکن جب ان کی سرگرمیوں میں بعض حکام کا ہاتھ نظر آیا۔ اور ہم نے دیکھا۔ کہ ان صریح زیادتیوں۔ اور ستم رانیوں کو عدل و انصاف قائم کرنے والے حکام بالکل نظر انداز کرتے جارہے ہیں۔ تو ہمیں ایسے حکام کی عاقبت نااندیشی اور کوتاہ فہمی پر بے حد تعجب ہوا۔ اور ہم خون کے گھونٹ پی کر رہ گئے۔

اس وقت جو کچھ ہوا۔ وہ ایک نہایت ہی دردانگیز اور الم ناک داستان ہے۔ مستقبل میں کوئی دیدہ ور مورخ جب حکومت کے متعلق جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ وفادارانہ خدمات کے مقابلہ میں اس کے بعض حکام کا وہ طریق عمل دیکھے گا۔ جو انہوں نے حکومت کے معاندین کی حمایت میں جماعت احمدیہ کے ساتھ روا رکھا۔ تو وہ ان حکام کی سمجھ اور عقل پر ماتم کرے ہی گا۔ اور انہیں حکومت کے بہت بڑے بدخواہ قرار دینے پر مجبور ہوگا۔ لیکن اس وقت جبکہ جنگ یورپ کے شروع ہونے کی وجہ سے حکومتِ برطانیہ ایک مشکل میں مبتلا ہے۔ ان حکام کی بے تدبیری۔ اور بدخواہی واضح ہوتی جارہی ہے۔ جنہوں نے جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار کی پیٹھ ٹھونکی۔ ان کے صریح اور واضح مظالم کو نظر انداز کیا۔ ان کو قوت پہونچانے اور جماعت احمدیہ کو کچلنے کے لئے اس کی عزت پر۔ اس کے مال پر۔ اس کی جائدادوں پر اور اس کے نظام پر حملہ کیا۔

یورپ کی موجودہ جنگ کوئی معمولی جنگ نہیں یہ دنیا کا نقشہ بدل کر رکھ دے گی۔ ہر حکومت کوشش کر رہی ہے۔ کہ اس کے بُرے اثرات سے محفوظ رہ سکے۔ اور جنگ میں شریک حکومتیں کامیابی کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں اور حکومت کے وفادار طبقے اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اس موقعہ پر باوجود اس کے کہ حکومت کے بعض حکام جماعت احمدیہ کے متعلق نہایت ہی دل شکن طریق عمل اختیار کرچکے ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نہایت وسیع حوصلگی کے ساتھ حکومت کو پورے تعاون اور ہر ممکن امداد کا وعدہ دیا ہے۔ اور اپنی جماعت کو پُرزور الفاظ میں تاکید فرمائی ہے کہ حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے

چنانچہ حکومت پنجاب نے جنگ میں امداد دینے والوں کے متعلق جو سرکاری اطلاع حال میں شائع کی ہے۔ اس میں سب سے پہلے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے:۔

"ہز ایکسی لنسی جناب گورنر بہادر پنجاب کو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک پیغام موصول ہوا ہے جس میں جنگ کی اغراض کے لئے آپ نے اپنی اور اپنے پیروؤں کی خدمات پیش کی ہیں۔"

اس کے مقابلہ میں احرار جس رنگ میں اس نازک موقعہ پر حکومت کی امداد کر رہے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ ان کی مجلس عاملہ کئی دن سے بند کمرہ میں صلاح و مشورہ کرنے کے باوجود ابھی تک جنگ کے متعلق اپنی پوزیشن ہی واضح نہیں کر سکی ادھر لیڈران احرار کی انفرادی سرگرمیوں کی حالت یہ ہے۔ کہ حکومت ان کے خلاف نہایت خطرناک الزامات میں مقدمات چلانے پر مجبور ہو چکی ہے۔ چنانچہ صدر احرار مولوی حبیب الرحمٰن پر زیر دفعہ ۱۲۴ الف مقدمہ چل رہا ہے مسٹر مظہر علی اظہر سیکرٹری آل انڈیا مجلس احرار پر زیر دفعہ ۱۵۳ الف اور زیر دفعہ ۱۲۴ الف مقدمہ دائر ہے۔ اور امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ زیر دفعہ ۱۵۳ الف (ہز میجسٹی کی رعایا کے مختلف فرقوں کے درمیان منافرت پھیلانا) ۱۲۴ الف (باغیانہ تقریر کرنا) ۳۰۲/۱۱۷ (قاتلانہ حملہ کی ترغیب دینا) اور ۱۲۱ (ہز میجسٹی کنگ کے خلاف جنگ کرنا) گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور پرسوں (۱۱ ستمبر) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کی عدالت میں جب ان کو ہتھکڑی لگا کر پیش کیا گیا۔ تو فاضل مجسٹریٹ نے اس بناء پر درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ کہ چونکہ دفعہ ۱۲۱ میں سزا پھانسی یا عمر قید ہے اس لئے میں ضمانت کی درخواست سننے کا مجاز نہیں۔

چونکہ مقدمات ابھی عدالت میں ہیں۔ اس لئے ان کے متعلق ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ لیکن یہ تو ظاہر ہے کہ اس وقت جبکہ ایک طرف تو ملک میں پوری طرح امن قائم رہنا نہایت ضروری ہے اور دوسری طرف حکومت اس بات کی مستحق ہے کہ جنگ کے متعلق اسے ہر ممکن امداد دی جائے۔ احرار حکومت کو اس قسم کی کارروائی کرنے کے لئے مجبور کر رہے ہیں کیا اس نازک موقعہ پر احرار کے اس طریق عمل کو دیکھ کر وہ حکام کچھ شرم و ندامت محسوس کریں گے جو حکومت سے بڑی بڑی تنخواہیں پا کر اور بڑے بڑے عہدوں پر متمکن ہو کر جماعت احمدیہ کے مقابل میں احرار کی پشت پناہ اور سہارا بنے رہے۔

سیرت النبیؐ کے جلسے کامیاب بنائیں

سیرت النبی کے جلسوں کی تاریخ یکم اکتوبر قریب آ رہی ہے۔ احباب کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ان جلسوں کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں فروخت یا تقسیم کے لئے نشر و اشاعت سے مشتہرہ کتب و ٹریکٹس منگوائیں مسلم و غیر مسلم مقررین اور جلسہ گاہ کا انتخاب و انتظام کر لیں۔ اور جہاں مقامی مقرر میسر نہ ہوں۔ اور مرکز سے کوئی آدمی بلانے کی ضرورت پڑے۔ اس کے متعلق ابھی سے مطلع فرما دیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

آڈیٹران بیت المال کے متعلق جماعتوں کو اطلاع

مندرجہ ذیل احباب کو آنریری آڈیٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے جو متعلق جماعتوں کے چندہ کے حسابات چیک کریں گے۔ اور اپنے معائنہ کی تاریخ سے براہ راست جماعتوں کو اطلاع دیں گے۔ لہذا عہدہ داران جماعت سے امید کی جاتی ہے۔ کہ ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے

(۱) مرزا محمد شریف صاحب چغتائی دہلی :- جماعت شملہ۔ میرٹھ

(۲) بابو محمد سعید صاحب ہیڈ کلرک پوسٹ آفس جہلم :- جماعت جہلم۔ لالہ موسیٰ

(۳) احمد مختار صاحب ایجوکیشنل اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز لاہور :- جماعت منٹگمری

(۴) میاں محمود احمد صاحب ناصر کالا باغ :- کنڈیاں۔ بنوں

ناظر بیت المال قادیان

جلسہ ہبت پور میں نہیں صرف مکیریاں میں ہوگا

اعلان کیا گیا تھا۔ کہ مکیریاں اور ہبت پور میں تحریک جدید کی طرف سے جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ مگر بعض خاص وجوہات کی بناء پر ہبت پور کا جلسہ ملتوی کر کے صرف مکیریاں میں جلسہ رکھا گیا ہے۔ ارد گرد کے احمدی احباب کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس جلسہ میں شریک ہو کر جلسہ کو کامیاب بنائیں۔ سلسلہ کے مقتدر علماء انشاءاللہ تقریریں کریں گے۔ مناظرہ کا بھی امکان ہے۔ انچارج تحریک جدید

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۳ ستمبر ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آج حضور کو حرارت رہی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج سر میں چکروں کی وجہ سے تکلیف رہی احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کو آج بخار سے آرام رہا۔ مگر بخار باری کا ہوتا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو آج متلی اور بخار کی تکلیف رہی احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج مولوی غلام نبی صاحب مصری کی خوشدامن صاحبہ ساٹھ سال کی عمر میں فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔

اعلان نکاح سکینہ بیگم بنت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ کا نکاح ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء کو مرزا خورشید بیگ صاحب احمدی ملازم محکمہ پولیس شملہ کے ساتھ حافظ محمود الحق صاحب نے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار رشید احمد کپورتھلہ

دعائے مغفرت: خلیل الدین احمد صاحب گنگی کی بھاوج بہن زبیدہ خاتون صاحبہ بعارضہ نمونیہ چند دن بیمار رہ کر وفات پا گئی (۲) سید ظہیر الحق صاحب جمشید پور کا لڑکا بشیر الحق فوت ہو گیا (۳) خان میر صاحب افغان کے بھائی شائستہ میر صاحب کابل میں بعمر ۵۵ سال فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون (۴) عبد الحق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاک پٹن کے والد میاں ناصر الدین صاحب جو نہایت مخلص احمدی تھے ۱۴ ستمبر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں

اخبار احمدیہ

ایک احمدی ریلوے ملازم کی ہر دلعزیزی بابو عبد الکریم صاحب شیڈ انچارج کیمبل پور تبدیل ہو کر بنوں چلے گئے ہیں۔ وہ ساڑھے چھ سال اس جگہ متعینات رہے۔ اس عرصہ میں انہوں نے اپنا سرکاری کام نہایت خوبی سے سرانجام دینے کے علاوہ ہر طبقہ میں ہر دلعزیزی حاصل کی۔ ان کے تبادلہ کی خبر سنکر ۲ ستمبر ملحقہ دیہات کے معززین اور شہر کیمبل پور کے اعلیٰ عہدیداران و روساء ان کی عزت افزائی کے لئے جمع ہوئے شیڈ کے سٹاف نے ان کی مٹھائی سے تواضع کی۔ کئی صاحبان نے بابو صاحب کے حسن اخلاق اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ احسن برتاؤ کی تعریف کی۔ اور یہاں سے تبدیل ہو کر جانے کے متعلق اظہار افسوس کیا۔ ۸ ستمبر کو بابو صاحب روانہ ہوئے تو ان کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔ سٹیشن پر بہت کافی ہجوم تھا۔

خاکسار جان محمد از کیمبل پور

درخواست ہائے دعا:- (۱) اہلیہ شیخ محمد سعید صاحب فیروز پور کی صحت کے لئے (۲) امیر اللہ و رحمت اللہ صاحب کندرہ پاڑہ کی صحت کے لئے (۳) بشیر احمد ابن عبد الکریم صاحب محمود آباد ضلع جہلم کی صحت کے لئے جو تپ محرقہ سے بیمار ہے نیز احمد حسین صاحب کاتب الفضل کی ہمشیرہ رشیدہ بیگم بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے سب بیماروں کے لئے دعائے صحت کی جائے۔

حقیقی ایمان - نجات اور سچی پاکیزگی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے

انبیاء و مامورین کی بعثت کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ بنی نوع انسان کو خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کی صفات کا کامل یقین دلائیں۔ اور انہیں تاریکی اور جہالت کے گڑھوں سے نکال کر نور اور عرفان کے بلند میناروں پر کھڑا کر دیں۔

مامور کی بعثت سے پہلے لوگ خدا تعالےٰ کو بھول چکے ہوتے ہیں۔ اس کی صفات وتجلیات ان کے دلوں سے محو ہو چکی ہوتی ہیں۔ تقوےٰ۔ زہد۔ خشیت الہٰی اور اخلاص بالکل مٹ جاتے ہیں۔ اور غفلت۔ دنیا پرستی۔ ریا۔ اور بدی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ ظاہری طور پر بے شک وہ نیکی کے بعض کام کرتے ہیں۔ مگر حقیقت سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ باوجود اس کے خدا تعالےٰ کے برگزیدہ کا یہ کہکر انکار کر دیتے ہیں۔ کہ جب ہم پہلوں کی بتائی ہوئی باتوں پر قائم ہیں۔ تو ہمیں نئے مامور کو قبول کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ حالانکہ جب تک اعمال میں روح اخلاص نہ ہو۔ وہ کچھ فائدہ نہیں پہونچا سکتے۔

خدا کے مامورین اور انبیاء ہی روح اعمال اور زندہ ایمان پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور اپنے ماننے والوں کو حق الیقین کے اعلےٰ اور ارفع مقام پر کھڑا کر دیتے ہیں۔ پس خدا تعالےٰ کی ہستی کو زبردست انذاری اور تبشیری تجلیات کے ساتھ ظاہر کرنا اور اپنے ماننے والوں کے دلوں میں اس کا کامل یقین اور غیر متزلزل اور زندہ ایمان پیدا کرنا انبیاء اور مامورین کی اہم غرض ہوتی ہے۔ سورۂ جمعہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

یسبح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض الملک القدوس العزیز الحکیم۔ ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین - یعنی اللہ تعالےٰ کی چار صفات الملک - القدوس - العزیز - اور الحکیم دُنیا میں کارفرما ہیں - جنہیں ثابت کرنے کے لئے ہم نے اس نبی امی صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا ہے - چنانچہ وہ تلاوت آیات کرتا ہے جس سے الملک کی صفت کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ تزکیۂ نفوس کرتا ہے جس سے صفت القدوس کا ثبوت ملتا ہے - تعلیم کتاب سے العزیز کی صفت کا اثبات ہوتا ہے - اور حکمت اور فلسفہ جو یہ نبی امی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو سکھا رہا ہے - اس سے ثابت ہوتا ہے کہ واقعی اللہ تعالےٰ الحکیم ہے - الغرض یہ غیر معمولی اور عظیم الشان کام جو یہ نبی امی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سرانجام دے رہا ہے - اللہ تعالےٰ کی ان چاروں صفات کو روز روشن کی طرح ثابت کر رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی میں اس حقیقت کو اس طرح واضح کیا گیا ہے - کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:- کنت کنزاً مخفیا فاحببت ان اعرف فخلقت اٰدم - یعنی میں پوشیدہ خزانہ تھا۔ میں نے چاہا - کہ میں شناخت کیا جاؤں - پس میں نے آدم (یعنی مسیح موعود کو) پیدا کیا۔

موجودہ زمانہ میں بھی خدا کے ایک عظیم الشان مامور کی ضرورت تھی۔ تاکہ وہ لوگوں کو معرفت الہٰی کا سبق دے - اور ان کے دلوں میں زندہ ایمان پیدا کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"بعض کا خیال ہے - کہ ہمیں کسی مسیح موعود کے ماننے کی ضرورت نہیں اور کہتے ہیں - کہ گویا ہم نے قبول کیا کہ حضرت عیسےٰ فوت ہو گئے ہیں - لیکن جبکہ ہم مسلمان ہیں - اور نماز پڑھتے ہیں - اور روزہ رکھتے ہیں - اور احکام اسلام کی پیروی کرتے ہیں - تو پھر ہمیں کسی دوسرے کی ضرورت ہی کیا ہے - لیکن یاد رہے - کہ اس خیال کے لوگ سخت غلطی میں ہیں . . . . ہر ایک جو کہتا ہے - مجھے مسیح موعود کی پرواہ نہیں ہے - اس کو ایمان کی پرواہ نہیں - ایسے لوگ حقیقی ایمان اور نجات اور سچی پاکیزگی سے لاپرواہ ہیں - اگر وہ ذرا انصاف سے کام لیں - اور اپنے اندرونی حالات پر نظر ڈالیں - تو انہیں معلوم ہوگا - کہ بغیر اس تازہ یقین کے جو خدا کے رسولوں اور نبیوں کے ذریعہ سے آسمان سے نازل ہوتا ہے - ان کی نمازیں صرف رسم اور عادت سے ہیں - اور ان کے روزے صرف فاقہ کشی ہیں۔

ایک خصوصیت خدا کے برگزیدوں میں یہ ہے - کہ وہ اہل تاثیر - اور اہل جذب ہوتے ہیں - اور وہ دُنیا میں روحانی نسلوں کے قائم کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں - اور چونکہ وہ علےٰ وجہ البصیرت راہ نمائی کرتے ہیں - اور مخلوق کی ظلماتی پردوں کو درمیان سے اٹھا دیتے ہیں - اس لئے سچی معرفت اور سچی محبت الہٰی اور سچا زہد و تقوےٰ اور ذوق - اور حلاوت انہی کے ذریعہ سے دلوں میں پیدا ہوتا ہے - اور ان سے تعلق توڑنا ایسا ہوتا ہے - کہ جیسا کہ ایک شاخ اپنے درخت سے تعلق توڑے - اور ان تعلقات میں کچھ ایسی خصوصیت ہے - کہ تعلق کرنے کے ساتھ ہی بشرط مناسبت روحانیت کا نشو و نما شروع ہو جاتا ہے - اور تعلق توڑنے کے ساتھ ہی ایمانی حالت پر گرد و غبار آنا شروع ہو جاتا ہے - پس یہ نہایت مغرورانہ خیال ہے - کہ کوئی کہے - کہ مجھے خدا کے نبیوں - اور رسولوں کی ضرورت نہیں - اور نہ کچھ حاجت - یہ سلب ایمان کی نشانی ہے - اور ایسے خیال والا انسان اپنے تئیں دھوکہ دیتا ہے - جبکہ وہ کہتا ہے - کہ کیا میں نماز نہیں پڑھتا - یا روزہ نہیں رکھتا - یا کلمہ گو نہیں ہوں - چونکہ وہ سچے ایمان اور سچے ذوق وشوق سے بے خبر ہے - اس لئے ایسا کہتا ہے اس کو سوچنا چاہیئے - کہ گو انسان کو خدا ہی پیدا کرتا ہے - مگر کس طرح اس نے ایک انسان کو دوسرے انسان کی پیدائش کا ذریعہ بنا دیا ہے - پس جس طرح جسمانی سلسلہ میں جسمانی باپ ہوتے ہیں جن کے ذریعہ سے انسان پیدا ہوتا ہے ایسا ہی روحانی سلسلے میں روحانی باپ بھی ہیں - جن سے روحانی پیدائش ہوتی ہے پس اپنے تئیں صرف ظاہری صورت اسلام سے دھوکہ مت دو - اور خدا کے کلام کو غور سے پڑھو - کہ تم سے کیا چاہتا ہے وہ وہی امر تم سے چاہتا ہے - جس کے بارہ میں سورۂ فاتحہ میں تمہیں دُعا سکھلائی گئی ہے - یعنی یہ دُعا کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم - پس جبکہ خدا تمہیں یہ تاکید کرتا ہے - کہ پنج وقتہ یہ دُعا کرو - کہ وہ نعمتیں جو نبیوں اور رسولوں کے پاس ہیں - وہ تمہیں بھی ملیں - پس تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ کے وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو - لہٰذا ضروری ہوا - کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ تک پہونچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً بعد وقت آتے رہیں - جن سے تم وہ نعمتیں پاؤ - اب کیا تم خدا تعالےٰ کا مقابلہ کروگے - اور اس کے قدیم قانون کو توڑ دوگے کیا نطفہ کہہ سکتا ہے - کہ میں باپ کے نطفہ سے پیدا ہونا نہیں چاہتا تھا - کیا کان کہہ سکتے ہیں - کہ ہم ہوا کے ذریعہ سے آواز کو سننا نہیں چاہتے اس سے بڑھ کر اور کیا نادانی ہوگی؟ کہ خدا تعالےٰ کے قانون قدیم پر حملہ ہو" (لیکچر سیالکوٹ)

پس سعادت اسی میں ہے - کہ انسان وقت کے امام اور مامور کو شناخت کرکے زندہ ایمان کی نعمت حاصل کرے۔

خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مظلومین" کے ناموں کی اشاعت کا سوال اور "پیغام صلح"

"پیغام صلح" نے لکھا تھا کہ قادیان میں جماعت احمدیہ کے ایسے افراد بھی ہیں جو ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا کی دعائیں مانگتے ہیں۔ کہ "اے خدا ہمیں اس ظالموں کی بستی سے نکال"۔ "الفضل" نے اس پر مطالبہ کیا کہ اگر ایسے اشخاص ہیں تو پیغام صلح ان کے نام شائع کرے۔ اس معقول سوال کا جواب غیر مبائعین کی طرف سے حسب عادت مندرجہ ذیل دیا گیا ہے۔

"ہمیں یہ کہا گیا ہے۔ کہ ہم ان لوگوں کے نام شائع کریں۔ جو مظلوم ہیں اور ظلم سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ جس دن جناب خلیفہ صاحب کو خواب میں نظر آنے والے پانچ سو منافقین کی فہرست اخبار میں شائع ہو جائے گی۔ اسی دن ہماری طرف سے مظلومین کی فہرست بھی شائع کر دی جائے گی۔ تعویق اس وقت تک ہے جب تک وہ فہرست شائع نہیں ہوتی۔" (۴ ستمبر)

اس سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ غیر مبائعین کی ذہنیت کس قدر ماؤف ہو چکی ہے۔ ان کی طبیعتوں میں اس قسم کا عناد پیدا ہو چکا ہے کہ وہ کسی سوال کا سیدھا جواب دینا جانتے ہی نہیں۔ اس سادہ سوال کا جواب یہ بھی دیا جا سکتا تھا۔ کہ ہم ان مظلومین کے نام نہیں بتانا چاہتے۔ یا ہمیں ان کے نام معلوم نہیں اس لئے ہم معذور ہیں مگر "پیغام صلح" نے جو جواب دیا ہے اس سے ظاہر ہے۔ کہ فہرست تو ان کے پاس تیار ہے۔ لیکن اس کی اشاعت میں تعویق صرف اس لئے ہو رہی ہے۔ کہ ابھی تک حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خواب میں دیکھے گئے منافقین کی فہرست شائع نہیں فرمائی۔ غالباً غیر مبائعین کے خاص طبقہ میں اس جواب پر خوب قہقہے لگے ہوں گے۔ اور انہوں نے مجیب کو داد دی ہو گی لیکن اگر وہ ذرا بھی غور کریں گے تو انہیں اس جواب پر شرمندہ ہونا پڑے گا کیونکہ اس جواب کا خلاصہ یہ بنے گا۔ کہ وہ "مظلومین" درحقیقت منافقین ہی ہیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا رویا برحق ہے۔ اسی لئے غیر مبائعین ان کے نام شائع کرنے سے شرماتے ہیں۔ ورنہ اتنی موٹی بات کو کون نہیں جانتا کہ منافقین کی چونکہ اصلاح مدنظر ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ان کی حالت ناقابل علاج نہ ہو جائے ان کے نام کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ یہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت تھی۔ اور یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق تھا۔ اس لئے منافقین کے ناموں کی اشاعت پر مظلومین کی فہرست کے شائع کرنے کو منحصر قرار دینا ہرگز درست نہیں۔ ورنہ مظلوم بننا کوئی جرم نہیں اور مطالبہ پر بھی مظلومیت کا اعلان نہ کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ہاں ایک ہی صورت ہے کہ غیر مبائعین کے "مظلومین" منافقین ہی ہوں۔ اور یہی درست ہے۔ مگر اس صورت میں غیر مبائعین کا ان کی باتوں پر اعتبار کر کے ان کو مظلوم قرار دینا غلط ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک بھی ان کا نفاق ثابت ہے۔ اگر الجنس یمیل الی الجنس والی بات نہ ہو۔ تو کوئی شخص منافق کی حمایت نہیں کر سکتا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر پیغام صلح کذب بیانی سے کام نہیں لے رہا۔ تو بعض اشخاص ایسے ہیں جو احمدی کہلانے اور جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کے باوجود غیر مبائعین سے ساز باز رکھتے ہیں۔ کسی مذہبی جماعت میں معدودے چند منافقوں کا وجود نئی بات نہیں۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔ وممن حولکم من الاعراب منافقون ومن اھل المدینۃ مردوا علی النفاق (سورۃ التوبہ ع ۱۳ پ ۱۱) کہ مدینہ اور اس کے اردگرد منافق ہوا کرتے تھے۔ لیکن منافقین سے "خفیہ جوڑ توڑ کرنا" یقیناً دناءت اور اخلاقی گراوٹ ہے۔ پس جب منافقین سے خفیہ جوڑ توڑ کرنے کا ضمناً پیغام صلح کو اعتراف ہے۔ تو وہ اس لفظ کو گالی کیونکر قرار دے سکتا ہے؟ بہرحال "پیغام صلح" کا مندرجہ بالا جواب ان کی اندرونی حالت کا آئینہ دار ہے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

ہر جماعت تحریک جدید کے پانچ سالہ وعدے پورا کرنے والوں کی فہرست مرکز میں ارسال کردے

منشی محمد حیات خان صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید ملتان ان کارکنوں میں سے ہیں۔ جو تحریک جدید سے متعلقہ فرض کو نہایت احسن طریق سے ادا کرتے ہیں۔ خواہ وعدے لینے کا وقت ہو یا وصول کا۔ چنانچہ انہوں نے وعدوں کے لینے میں بھی بہت اچھا کام کیا۔ اور اب وصولی میں حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جماعت ملتان کا وعدہ پورا کر دیا ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء جماعت ملتان کے احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ قریشی عبد الغنی صاحب نے سال دوم میں حصہ نہ لیا تھا۔ ان کو آپ کی چٹھی ملی۔ انہوں نے سال دوم میں اب دس روپے ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

میں پانچ سالہ وعدوں کی رقوم سو فی صدی پورا کرنے والوں کی فہرست تیار کر رہا ہوں۔ دوران تیاری فہرست میں جن کی نسبت معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے کسی نہ کسی سال میں حصہ نہیں لیا۔ ان کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ اب وعدہ لکھوا دیں۔ تا منظوری کے لئے بھیجدیا جائے۔ چنانچہ مرزا احمد زمان صاحب نے سال دوم و سال سوم میں حصہ نہ لیا تھا۔ اب انہوں نے سال دوم کے ۶ اور سال سوم کے ۶/۸ کا وعدہ لکھوایا۔ اور آج انہوں نے ۱۲/۸ روپے ادا کر دیئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اس رقم کی وصولی ۱۵-۹-۳۹ کے اندر حسب اعلان شمار فرمالیں۔

ہر جماعت جس نے اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کر لیا ہے۔ یا اسی یا نوے فیصدی تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کالی کھانسی کی دوا

ایک صوفی مشرب درویش کا عطیہ کالی کھانسی (ہوپنگ کف) کی لاثانی دوا مہینوں کی تکلیف تین دن کی دوا سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہے۔ یہ ایک موسمی بوٹی کی خاک ہے جو بمشکل میسر آتی ہے۔ یہ دوا دیگر نباتات و معدنیات کی ملونی سے پاک ہے۔ ابتدائی حالت میں دق کی کھانسی کو بھی روکتی ہے قیمت صرف ایک روپیہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ خواہشمند احباب بقوک دوا خرید کر اپنے علاقے میں کمیشن پر فروخت کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ ہدایت النساء ۲۳ جواہر حسین خان فرسٹ سٹریٹ رائے پیٹ پوسٹ آفس مدراس

اہم ملکی واقعات

احرار کی مسلمانوں سے غداری کا اعتراف وزیر اعظم پنجاب کیطرف سے

سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب حلقہ امرت سر کے اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں ۱۲ ستمبر کی شام کو امرت سر آئے۔ مسلمانوں نے ایک جلسہ میں ان کو ایڈریس دیا اس کے جواب میں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ انتخاب کے سلسلہ میں یہاں کانگرس اور احرار ہمارا مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن آپ دوست دشمن میں تمیز کریں۔ قوم کے کسی دشمن کا ساتھ نہ دیں۔ اور ذاتی جھگڑوں کو نظر انداز کر کے اسلامی جھنڈے کے نیچے جمع ہوں۔ چوہدری افضل حق صاحب کسی زمانہ میں کونسل میں اچھا کام کرتے تھے۔ مگر جب سے لیڈری کا بھوت ان پر سوار ہوا۔ وہ غلط راستہ پر جا پڑے۔ اور اب مسلمانوں کے فائدہ کا کوئی کام نہیں کرتے۔ وہ مسلمانوں کو کانگرس میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ سب سے بڑی غداری ہے۔ ہندو مسلم اتحاد میرا سیاسی نصب العین ہے۔ لیکن اس کے لئے پہلے مسلمانوں کا باہم اتحاد ضروری ہے۔ احراری اگر کانگرس میں شرکت کو مفید سمجھتے ہیں۔ تو پہلے مسلمانوں کی تنظیم کریں۔ اور پھر کانگرس میں جائیں۔ دوسرے امیدوار ڈاکٹر کچلو کے متعلق کہا کہ اگر وہ مسلم لیگ کا ٹکٹ لے لیں۔ تو میں ان کی ضرور امداد کروں گا۔ اور شیخ صادق حسن کو بٹھا دوں گا۔ مگر وہ خواہ مخواہ مجھے ہر جگہ کوستے پھرتے ہیں۔ حالانکہ میرے کلاس فیلو ہیں۔ اور میں ہمیشہ ان کی مالی امداد کرتا رہا ہوں۔ جن صوبوں میں کانگرس کی حکومت ہے۔ وہاں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں کی حکومت ہے۔ مگر پنجاب میں ایسا نہیں۔ میں نے مسلمانوں کو ۵۶ فیصدی کے بجائے ۵۰ فیصدی حصہ ملازمتوں میں دیا ہے۔ لیکن ۱۳ فیصدی سکھوں کو بیس فیصدی۔

موجودہ جنگ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ میرا یقین ہے کہ اگر ہندوستان نے جنگ میں امداد کی۔ تو وہ آزاد ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں بے غرضانہ ملک اور قوم کی خدمت اپنا فرض سمجھ کر کرنی چاہئیے۔ کسی جاگیر یا خطاب کے لالچ سے نہیں۔ میں ان لوگوں سے متفق ہوں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کو استعماری جنگوں میں حصہ نہیں لینا چاہئیے۔ مگر اس جنگ میں شمولیت سے ہمارا مقصد اپنے گھر کی حفاظت صداقت و انصاف کی حمایت اور اسلامی ممالک سے اشتراک عمل ہے۔ ہندوستان کی آزادی۔ ہندوستان کے مسلمانوں کا مستقبل بلکہ تمام اسلامی ممالک کا مستقبل یہ تمام مسائل اس جنگ سے وابستہ ہیں۔ اس لئے پنجاب کے ہر مسلمان کو اس نازک دور میں اپنے فرائض کا پوری طرح احساس کرنا چاہئیے۔

آپ نے کہا ایڈریس میں اسلامیہ کالج کے لئے امداد کا ذکر کیا گیا ہے۔ مگر میں کالجوں کو بے روزگاری کی مشینیں سمجھتا ہوں۔ جو روپیہ ان پر خرچ ہوتا ہے۔ اسے کیوں نہ غریبوں کے لئے ابتدائی تعلیم کا انتظام کرنے پر صرف کیا جائے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت پنجاب کا تازہ اعلان

لاہور سے ۱۲ ستمبر کو پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ معلوم ہوا ہے۔ ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے پنجاب میں نفاذ کے باوجود بعض لوگ ایسی تقریریں کرتے پھرتے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں فوج میں بھرتی کی راہ میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ چونکہ قانون کے منشار کی وضاحت اس وقت تک پوری طرح ہو چکی ہے اس لئے ایسے مضر اقدامات کو زیادہ عرصہ تک گوارا نہیں کیا جا سکتا۔ اور آئندہ جو لوگ اس قسم کی تقریریں کریں گے۔ یا اور کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے۔ ان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔ اور یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ از روئے قانون ایسے جرم کی سزا پانچ سال تک قید ہو سکتی ہے۔

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

واردھا سے ۱۲ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ آج پچھلے پہر ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جنگ کے بارہ میں تاحال کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ تاہم کہا جاتا ہے کہ اس کے متعلق ایک فارمولا مرتب کیا جا رہا ہے۔ گاندھی جی بذات خود اس کی ترتیب میں مدد دے رہے ہیں۔ اس فارمولا کی تفاصیل ابھی پردہ راز میں ہیں۔ لیکن یہ یقینی طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ گاندھی جی اور دوسرے کانگرسی لیڈروں کے شائع کردہ بیانات کے عین مطابق ہوگا۔ اور اس میں یہ شرط بھی ہوگی۔ کہ ورکنگ کمیٹی کے اس فیصلہ کی منظوری آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا ایک فوری اجلاس طلب کر کے حاصل کی جائے۔ کل بعد دوپہر ورکنگ کمیٹی اپنے فیصلہ کا اعلان کر دے گی۔ آج اجلاس کے بعد جب مسٹر بوس باہر آئے۔ تو پریس رپورٹر سے کہا۔ کہ ورکنگ کمیٹی میں میری کوئی حیثیت نہیں۔ اس لئے میں کل کے اجلاس میں شریک نہیں ہوں گا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مجوزہ قرارداد مسٹر بوس کی سپرٹ کے مطابق نہیں۔ بلکہ نرم اور محتاط الفاظ میں ہے۔ جس سے مسٹر بوس کو شدید اختلاف ہے۔ آج کے اجلاس میں اس موضوع پر پنڈت جواہر لال نہرو سے ان کی جھڑپ بھی ہو گئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ورکنگ کمیٹی کے اس اجلاس میں صدر کانگرس نے مسٹر جناح کو بھی شرکت کی دعوت دی تھی۔ مگر انہوں نے عدیم الفرصتی کی وجہ سے معذوری کا اظہار کیا۔ کانگرسی لیڈروں کی طرف سے کہا گیا ہے۔ کہ مسٹر جناح کے اس رویہ کے متعلق ان کی طرف سے کوئی بیان شائع نہیں کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ سوال بھی کمیٹی کے زیر غور ہے۔ کہ اس نے بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کو اپنا ریزولیوشن منسوخ کر کے نیا صدر انتخاب کرنے کی جو ہدایت دی ہوئی ہے۔ اگر اس کی تعمیل نہ ہوئی۔ تو کیا کیا جائیگا۔ جہانتک معلوم ہو سکا ہے کمیٹی اپنے عزم پر پوری طرح قائم ہے۔ کہ اگر اب بھی بنگال کانگرس نے سرکشی اختیار کی۔ تو اسے خلاف قانون قرار دے دیا جائے گا۔ اور اگر ایسا کرنا بھی ناممکن نہ ہوا۔ تو ورکنگ کمیٹی صوبہ بنگال کو کانگرسی نظام سے باہر نکال دے گی۔ اس ضمن میں صدر کانگرس نے مسٹر بوس کے ساتھ پوری طرح تبادلہ خیالات کر لیا ہے

ڈیفنس آف انڈیا بل اور سلیکٹ کمیٹی

قارئین کو علم ہے کہ ۸ ستمبر کو جب آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مرکزی اسمبلی میں ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس پیش کیا۔ تو بعض ممبروں نے اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک کی تھی اور سر موصوف نے اسے اس شرط پر منظور فرما لیا تھا کہ سلیکٹ کمیٹی جلد از جلد اس پر غور کرے۔ چنانچہ ۱۲ ستمبر کو کمیٹی نے اس کے متعلق اپنی رپورٹ اسمبلی میں پیش کر دی۔ بل کی ایک دفعہ یہ تھی کہ اس قانون کے ماتحت کوئی سپیشل ٹریبونل کسی ملزم کو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دے سکتا ہے۔ سلیکٹ کمیٹی نے اس میں یہ ترمیم کی ہے۔ کہ جب کسی کو ایسی سزا دی جائے۔ تو اسے اپیل کرنے کا حق ہوگا۔ نیز یہ کہ جو اشخاص سہواً اس قانون کی خلاف ورزی کریں۔ انہیں معاف کر دیا جائے۔ اصولی طور پر رپورٹ کو متفقہ کہنا چاہئیے۔ لیکن تفاصیل کے متعلق . . .

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

غیر ملکی اہم واقعات

پولش علاقوں میں جرمنوں کی پسپائی

لنڈن سے ۱۱ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ جرمن افواج کے وارسا پر قبضہ کی خبریں بالکل غلط ہیں۔ ابھی تک یہ شہر پولش افواج کے قبضہ میں ہے اور مستقبل قریب میں اس کے چھن جانے کا بھی کوئی امکان نہیں جب تک جرمنی کی ساری فوجی قوت پولینڈ پر صرف ہو رہی تھی اسے کچھ کامیابی بھی ہو رہی تھی مگر اب کہ اسے مغربی محاذ پر بھی لڑنا پڑا ہے۔ پولینڈ میں اس کی پیش قدمی رک گئی ہے بلکہ پولش افواج انہیں پسپائی پر مجبور کر رہی ہیں۔ گذشتہ تین چار روز میں وہ بہت سے کھوئے ہوئے مقامات جرمنوں سے واپس لینے میں کامیاب ہو چکی ہیں۔ اور گو پولوں کے حوصلے پہلے بھی پست نہ ہوئے تھے۔ لیکن ان کامیابیوں نے تو ان میں ایک نئی روح پیدا کر دی ہے۔ برلن کے سرکاری حلقوں سے بھی اس خبر کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ وارسا پر ان کا قبضہ تا حال نہیں ہو سکا۔ شہر کے گرد و نواح میں زبردست معرکہ آرائی ہو رہی ہے۔ پول افواج نے دریائے وسچولا کے ساتھ ساتھ ڈیفنس لائن تیار کر لی ہے اسی طرح کراکو کی طرف بھی جرمن پیش قدمی رک گئی ہے۔ برلن کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ جرمن افواج نے ڈینیا کی بندرگاہ کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ ایک پول خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ کارپیتھین کے مکمل طور پر جرمنی کے قبضہ میں آجانے کی خبر بھی بالکل غلط ہے۔ اس علاقہ میں بھی ابھی جنگ بدستور جاری ہے

جنگ میں اٹلی کا رویہ

لنڈن سے ۱۱ ستمبر کی اطلاع ہے کہ ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار مقیم روما نے لکھا ہے۔ کہ حکومت اٹلی غیر جانبداری کے اصول پر اس وقت تک سختی سے عمل پیرا ہے۔ اطالوی پریس کا رویہ بھی غیر جانبدارانہ ہے۔ وہ سب ممالک کی خبریں شائع کر رہے ہیں اور مسولینی کی تجویز صلح پر زور دے رہے ہیں۔ بحیرہ اٹلانٹک میں اطالوی جہاز آزادانہ طور پر آتے جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مسولینی کو اس امر کا یقین ہے کہ وہ یورپ میں امن قائم کر سکتا ہے۔ اور اس کے لئے کوشاں ہے۔ اسی غرض سے وہ برطانیہ و فرانس کے علاوہ امریکہ سے بھی دوستانہ تعلقات پیدا کرنا چاہتا ہے اور جرمنی کی طرف خاص میلان کا اظہار نہیں کر رہا۔ بلکہ مسولینی نے اپنے اخبار "پوپلا اطالیہ" میں پول افواج کی دلیرانہ مدافعت کی بہت تعریف کی ہے۔ نیز پول خواتین کی جرأت و شجاعت کی بہت داد دی ہے اور لکھا ہے کہ پول افواج اس فن میں بہت مہارت رکھتی ہیں۔ کہ پیچھے ہٹ کر دشمن پر دوبارہ حملہ کریں۔ یہ امر اب شک و شبہ سے بالا ہے کہ جنگ کے آغاز سے ہی روم و برلن کے سیاسی تعلقات ختم ہو چکے ہیں۔ حتیٰ کہ کاؤنٹ کیانو اور ہر فان ربن ٹراپ کی دوستی بھی باقی نہیں رہی

جرمنی کی اقتصادی بدحالی

پیرس سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے کہ فرانس کے وزیر خزانہ ایم رینا ڈ نے آج ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اقتصادی اور مالی لحاظ سے جرمنی کی پوزیشن بے حد کمزور ہے۔ اس کے پاس نہ ذخائر اجناس ہیں۔ اور نہ روپیہ اور یہ اس کی طاقت کے متعلق کوئی غلط اندازہ نہیں۔ بلکہ صحیح صحیح کیفیت ہے ایسے موقع پر اس نے جنگ کا آغاز کر کے اپنے ذرائع آمدنی کو اور بھی کمزور کر دیا ہے۔ اور یہ قطعاً ناممکن ہے کہ اب وہ مزید مالی بوجھ کی برداشت کی طاقت پیدا کر سکے۔ موجودہ جنگ کے اخراجات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے عوام کے لئے نئے نئے قوانین بنائے

جا رہے ہیں۔ خوراک و پوشاک پر کچھ پابندیوں کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ پیرس سے ۱۱ ستمبر کی ایک اور اطلاع مظہر ہے۔ کہ تمام ہوٹلوں میں چربی آمیز اور مرغن غذا اؤں کی تیاری کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ بلکہ چائے کا استعمال بھی ممنوع قرار دے دیا گیا ہے اب وہاں صرف نمکین گرم پانی پینے کو ملتا ہے۔ اس قسم کی خوراک کے لوگ چونکہ عادی نہیں۔ ان کی صحت اور طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ اور اس وجہ سے ان میں شدید بے چینی اور گھبراہٹ کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ جنہیں حکومت بزور دبانے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔

برطانوی حکومت کا مکتوب لیگ آف نیشنز کو

لنڈن سے ۱۲ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ ۲۳ مئی ۱۹۳۹ء کو برطانوی وزیر خارجہ نے برطانوی حکومت کی طرف سے لیگ آف نیشنز کی کونسل میں ایک بیان دیا تھا۔ جس میں پُر امن ذرائع اختیار کرنے کے متعلق اس کے وعدوں کی تجدید کی گئی تھی۔ اور اب کہ اسے جنگ میں شریک ہونا پڑا ہے۔ برطانوی وزارت خارجہ کی طرف سے لیگ کے سیکرٹری جنرل کو ایک مکتوب ارسال کیا گیا ہے جس میں اپنی پوزیشن کی وضاحت کی گئی ہے چنانچہ لکھا ہے۔ کہ برٹش گورنمنٹ نے جو کچھ کیا ہے۔ وہ لیگ کے اصول کے عین مطابق ہے۔ جرمن گورنمنٹ نے لیگ آف نیشنز کے ایک ممبر کے خلاف جارحانہ کارروائی کی۔ حالانکہ وہ وعدہ کر چکی تھی۔ کہ پولینڈ کے ساتھ جھگڑے کا حل گفت و شنید کے ذریعہ کرے گی۔ نیز اس کا یہ حملہ اس معاہدہ کے بھی خلاف تھا۔ جس پر گذشتہ جنگ کے اختتام پر اس نے ۲۷ اگست ۱۹۱۸ء کو دستخط کئے تھے۔ اس سے بہت اپیلیں کی گئیں۔ کہ وہ اختلافات کا کوئی پُر امن حل تلاش کرے۔ مگر سب بے سود۔ اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔ ڈپلومیٹک طریقہ سے بہت کوشش کی گئی۔ کہ جرمن افواج پولینڈ میں داخل نہ ہوں۔ مگر کوئی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ اور اس وجہ سے برطانوی حکومت کو بھی مجبور ہونا پڑا۔ کہ اس نے پولینڈ سے جو وعدے کر رکھے ہیں۔ ان کا ایفاء کرے۔ چنانچہ اس نے ۳ ستمبر کو ۱۱ بجے قبل دوپہر جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اس کا یہ اقدام لیگ کے اصول کے عین مطابق ہے۔ کیونکہ ہمارے لئے جنگ کے سوا کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ لیگ کا اصل یہ ہے کہ طاقت کے ذریعہ اختلافات کو حل کرنے کی ذہنیت کو کچلا جائے۔ کیونکہ اس سے تہذیب و تمدن تباہ ہو کر انارکی اور بد امنی پھیل جاتی ہے۔ اور اسی لئے برطانیہ نے جنگ میں شرکت کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس اور غیر ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدات

لنڈن سے ۱۱ ستمبر کی اطلاع ہے کہ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار مقیم ماسکو نے لکھا ہے کہ حکومت روس نے ایک اعلان کے ذریعہ تمام غیر ممالک کے ساتھ طے شدہ تجارتی معاہدوں کو یک قلم منسوخ کر دیا ہے۔ اس اعلان کی رو سے غیر ملکی تجارت کے محکمہ کو اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ کسی ملک سے نقد قیمت وصول کئے بغیر اس کو کوئی مال مہیا نہ کیا جائے۔ ہاں اگر وہ چاہے تو بغیر پیشگی کے بھی مال بھیج سکتا ہے۔ مگر ایسا کرنے پر وہ کسی معاہدہ کے رو سے پابند نہیں۔ اس اعلان کی رو سے جرمنی کے ساتھ روس کا معاہدہ بھی کالعدم ہو جاتا ہے۔ گو یہ علیحدہ بات ہے کہ روس عمداً اس پر عمل نہ کرے۔ اور جرمنی کو خام اشیاء مہیا کرتا رہے۔ موجودہ حالات میں صرف یہی ایک ملک ہے۔ جہاں سے بحیرہ بالٹک کی راہ سے جرمنی کو ضروری اشیاء مہیا ہو سکتی ہیں۔ لیکن روس ایسا کرتا ہے یا نہیں۔ اور جرمنی کے ساتھ پولینڈ کو بھی مطلوبہ مال مہیا کرنے کے لئے آمادہ ہوتا ہے یا نہیں یہ تمام باتیں ابھی پردۂ راز میں ہیں۔ پولینڈ کو دیگر ممالک سے جو سامان وغیرہ ملتا ہے اس کی

بقیہ [illegible]

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن آبدوزوں نے ایک اور برطانوی جہاز غرق کر دیا۔ مگر مسافر اور ملاح ایک امریکن جہاز نے بچا لئے۔ چار مزید جہازوں پر حملہ کی کوشش کی گئی۔ مگر وہ بچ گئے۔

وارسا کے برطانوی سفیر نے اطلاع دی ہے۔ کہ شہر پر بمباری کے دوران میں برطانوی سفارت خانہ کے پاسپورٹ کنٹرول افسر کی بیوی ہلاک ہو گئی۔

وزارت اطلاعات نے ۱۲ ستمبر کو پہلی مرتبہ یہ اعلان کیا کہ برطانوی فوجیں فرانس پہنچ گئی ہیں۔ اس اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ برطانوی فوجیں ابھی تک لڑائی میں شریک نہیں ہوئیں اور کہ اس سلسلہ میں مزید تفاصیل ظاہر نہیں کی جا سکتیں۔

جرمنی کے مغربی محاذ پر فوجی سرگرمیاں پہلے سے طے شدہ تجویز کے مطابق عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فرانسیسی افواج نے کل سار کے محاذ پر جرمنی کے علاقہ میں جن جگہوں پر قبضہ کیا تھا۔ ان میں نئے مورچے بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ مزید برآں سیگفرڈ لائن پر فرانسیسی افواج کے دباؤ سے حسب خواہش نتائج نکل رہے ہیں۔ اسوجہ سے جو جرمن دستے پولش کاریڈور میں حملے کر رہے تھے اب واپس آ گئے ہیں تاکہ سار برو کن میں فرانسیسی افواج کا مقابلہ کر سکیں فرانس نے ڈیڑھ لاکھ فوج یہاں بھیج دی ہے اور فوجی حلقوں کے بیان کے مطابق پولینڈ کی امداد کا یہ واحد طریق ہے۔ کہ جرمنی کی جو طاقت مشرقی محاذ پر استعمال ہو رہی تھی وہ کم کر دی جائے۔

برطانیہ کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ مارشل گوئرنگ کی تقریر جرمن ڈپلومیسی کے دیوالیہ پن کو آشکار کرتی ہے۔ وزارت معلومات کے بیان میں ہٹلر کی وعدہ شکنی کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا گیا ہے کہ مستقبل میں ہٹلر کے کسی وعدے پر بھی اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ برطانیہ صرف اس جرمن گورنمنٹ سے ہی کسی قسم کا معاہدہ امن کر سکتا ہے۔ جس کے وعدوں پر اعتبار کیا جا سکے۔ اور جو خود بھی اپنے وعدوں پر عمل کرنا اور ان کی عزت کرنا جانتی ہو۔

برطانوی مبصرین کا خیال ہے۔ کہ لکسمبرگ کے قریب جرمنوں نے جو جارحانہ حملہ کیا اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ انہیں سیگفرڈ لائن کی کنکریٹ والی دیواروں کے پیچھے چھپنے کے لئے مجبور نہ ہونا پڑے۔ ایسا محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ جرمنی اس بات کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ کہ جس قدر زیادہ عرصہ ممکن ہو وہ لائن کے باہر چوکیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ ان چوکیوں میں اسلحہ کی بھاری تعداد محفوظ رکھی گئی ہے۔ اور یہاں سے دشمن کی گہری دیکھ بھال کی جا سکتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جرمن جنرل سٹاف جانتا ہے۔ کہ اسے عنقریب ایک زبردست جنگ کا سامنا ہوگا۔ اس لئے درمیانی عرصہ کو طول دینے کی کوشش کی جا رہی ہے

دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین کل جنگ کی موجودہ صورت حالات کے متعلق ایک بیان دیں گے اور آئندہ ہفتہ میں ایک بار ایسا بیان دیتے رہا کریں گے۔

لنڈن ۱۲ ستمبر جب سے جنگ شروع ہوئی ہے۔ اسوقت تک سکاٹ لینڈ یارڈ پولیس چھ ہزار نازی ایجنٹوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ یہ لوگ جن میں مرد اور عورتیں دونوں شامل ہیں برطانوی رعایا ہیں۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۱۲ ستمبر حکومت جرمنی کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ اس کی فوجوں نے ٹوروں پر قبضہ کر لیا ہے جو وارسا سے ۲۰ میل دور دریائے وسچولا پر واقع ہے۔ اور کاریڈور کے قریب ہے۔ نیز کانسٹوڑ پر بھی وہ قابض ہو گئی ہیں۔ جو جزیرہ نمائے ہیلا پر واقع ہے۔ ایک جرمن جہاز کل ایک اپنی سرنگ سے ہی ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ دس آدمی بھی ڈوب گئے جو سوار تھے۔

جرمنی کے ایک سرکاری کمیونک میں اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر فرانسیسی اور جرمن فوجوں میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ لیکن بیان کیا گیا ہے۔ کہ فرانسیسیوں نے جرمن افواج پر بمباری نہیں کی۔

جرمن آفیشل نیوز ایجنسی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن افواج نے لومزا پر قبضہ کر لیا ہے۔ لومزا دریائے نیرو پر واقع ہے۔ اور وارسا سے شمال مشرق میں ۹۰ میل کے فاصلہ پر ہے یہ شہر عمارتی لکڑی اور غلہ کی تجارت کے لئے مشہور ہے۔ اس کی آبادی بیس ہزار کے قریب بیان کی جاتی ہے

برلن سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہٹلر کا جانشین مارشل گوئرنگ۔ جرمنی کی ہوائی افواج کے کمانڈر انچیف کے عہدے کا چارج لینے کے لئے جنگی محاذ کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔

جرمنی میں اتوار اور جمعہ کو ریسٹورنٹوں میں کھانا دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے کل ایک بہت بڑے ہوٹل میں صرف شوربا چاول گوبھی اور کیک ہی تیار کئے گئے۔ وائنا میں پابندیاں اس سے کم سخت ہیں حکام نئی پابندیاں عاید کرنے سے احتراز کر رہے ہیں۔ کیونکہ عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے

ایک جرمن فوجی افسر اور بیس جرمن فوجی سپاہی جرمن فوج سے بھاگ کر فرانس میں داخل ہو گئے ہیں۔ جرمن افسر کا بیان ہے۔ کہ اگر دریائے رائن پر کشتیوں کا پل باندھ دیا جائے تو ہزاروں جرمن سپاہی فرانس میں آ جائیں۔

پیرس ۱۲ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ سلواکیہ کی ایک پلٹن نے جسے پولینڈ میں جنگ کے لئے بھیجا جا رہا تھا۔ گاڑی میں بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے اسے غیر مسلح کر کے فوجی بارکوں میں قید کر دیا گیا۔ اور بھی کئی گرفتاریاں اسی سلسلہ میں عمل میں آئی ہیں جرمن گورنمنٹ نے سلواک ہوابازوں کو پرواز کی ممانعت کر دی ہے۔

حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے کہ اسوقت جنگ سیگفرڈ لائن کے قلعوں کے نیچے جاری ہے۔ جرمن توپ خانہ شدید بمباری کر رہا ہے

حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ جرمن طیاروں نے پیرس پر چوتھا کامیاب حملہ کیا۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ تک بم برساتے رہے۔

جرمن طیاروں نے وارسا پر پولش بنک نوٹ پھینکے۔ گذشتہ جنگ میں آسٹریا والوں نے اٹلی میں اٹالین بنک نوٹ پھینکے تھے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ کوئی شخص ہٹلر کو پھول نہ پیش کرے۔ جو پھول پیش کرنا چاہے۔ وہ اس کے باڈی گارڈ کو دے دے۔

پولینڈ کی خبریں

وارسا ۱۲ ستمبر پول خبررساں ایجنسیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ جو جرمن افواج سلواکیہ کی طرف سے بڑھ رہی تھیں۔ پول افواج نے ان کی پیش قدمی کو بالکل روک دیا ہے اور نمایاں کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔

پولش ہائی کمانڈ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وارسا پر جرمنی کا حملہ دو اطراف سے روک کر جرمن فوجوں کو پسپا کیا جا رہا ہے

وائرلیس سٹیشن سے پولش جنرل سٹاف نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کے ہوائی جہازوں نے شہریوں، فوجوں اور سلسلہ رسل و رسائل پر بمباری کی۔ دریائے نیرو کے کنارے علاقہ رسواٹی میں لڑائی جاری ہے اور خاص طور پر وارسا سے اسی میل شمال مشرق میں زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ دشمن کی طرف سے بھاری تعداد میں ہوائی جہازوں اور توپوں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔

پولینڈ کے سرکاری کمیونک میں جرمنی کی پیش قدمی کے دعووں کی تردید کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ جنوبی پولینڈ میں جرمن فوجیں دریا کو پار نہیں کر سکیں جرمن ٹینکوں نے پولینڈ کے حفاظتی محاذ کو توڑنے کے لئے جو حملہ کیا تھا۔ وہ بالکل ناکام رہا۔ کمیونک میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وارسا پر ابھی تک پولینڈ کا قبضہ ہے اور شہر کے نواح میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ وارسا پر ۱۷ ہوائی حملے ہوئے پولش طیارہ شکن توپوں نے جرمن کے ۲۰ فیصدی ہوائی جہاز نیچے گرا لئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک جرمن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوائی جہاز شہر کے عین درمیان گرا۔

پولش فوجی حکام کا بیان ہے کہ جرمن فوجیں مغرب سے وارسا میں داخل ہونے کی کوشش میں ناکام رہی ہیں۔ اب وہ مشرق سے داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہیں کارڈر میں مقیم پولش ہیڈ کوارٹرز کا بیان ہے کہ شہسوار فوج ابھی تک جنگ کر رہی اور دشمن کا کامیابی سے مقابلہ کر رہی ہے وارسا کے ڈیفنس کے لئے لوگ رات دن کام کر رہے ہیں۔ پولش فوجوں کی مزاحمت دن بدن مضبوط اور منظم ہوتی جا رہی ہے اور اس امر کا دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ بہت سے محاذوں پر جرمن فوجوں کی پیش قدمی روک دی گئی ہے پولش فوجوں کا دعویٰ ہے کہ آج سے پانچ یوم پیشتر مشرقی پرشیا میں جرمن سپاہ نے جن محاذوں پر قبضہ کیا تھا ابھی تک وہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکیں۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۱۲ ستمبر۔ ایک وار کمیونک مظہر ہے کہ سار اور موذیل کے علاقہ میں شدید جنگ جاری ہے۔ فرانسیسی افواج کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور اب سار سے صرف ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ گذشتہ رات لڑائی بالکل بند رہی۔ اب سار برگن کو شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس مقام پر قبضہ جرمنی کے لئے سخت نقصان ہوگا۔

فرانس کے جنگی مشیر نے براڈ کاسٹ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اب برطانوی افواج بھی فرانسیسی افواج کے ساتھ جنگ کر رہی ہیں۔ اعلان میں مزید درج ہے کہ برطانوی افواج حیرت انگیز طور پر جنگ کے لئے مستعد اور تیار ثابت ہوئی ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ برطانوی افواج کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا رہے گا۔

ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ دشمن کی مزاحمت کے باوجود فرانسیسی افواج کو سار کے مشرق میں قریباً ۴۴ کلو میٹر کے محاذ پر اپنے حملوں میں کافی کامیابی ہو رہی ہے حکومت فرانس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے سیگفرڈ لائن کی اہم چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے وہ سیلاب کی طرح آگے بڑھ رہی اور سیگفرڈ لائن توڑ کر آگے نکل گئی ہیں۔

ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ غیر ملکی اس قدر کثیر تعداد میں فوجی بھرتی کے لئے آ رہے ہیں کہ ان کے لئے کئی مرکز کھولنے پڑے ہیں۔ پول۔ چیک اور اطریشی فوجیں تیار ہو چکی ہیں۔

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ ایک جرمن آبدوز نے آج ایک فرانسیسی جہاز کو غرق کر دیا۔

ہندوستان کی خبریں

لاہور ۱۱ ستمبر۔ ایک سرکاری گزٹ کے ذریعہ گورنر پنجاب نے صوبہ کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو بہت سی اشیاء کی قیمتیں کنٹرول کرنے کے اختیارات تفویض کر دیئے ہیں۔ ان اشیاء میں آٹا۔ میدہ۔ سوجی۔ تیل۔ سبزی۔ وجی ٹیبل آئل۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ گوشت۔ کھیل اور سستا کپڑا وغیرہ شامل ہیں۔

واردھا ۱۲ ستمبر۔ آج پھر کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہؤا۔ ابھی جنگ کے بارہ میں ورکنگ کمیٹی کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ معلوم ہؤا ہے کہ اس سلسلہ میں ایک فارمولا مرتب کیا جا رہا ہے جس کی تیاری میں گاندھی جی بھی ہاتھ بٹا رہے ہیں اگرچہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس فارمولے میں کیا ہوگا۔ لیکن عام خیال ہے کہ یہ فارمولا ان بیانات کے مطابق ہوگا جو کانگرسی لیڈروں کی طرف سے گذشتہ چند دنوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کی منظوری حاصل کرنے کے لئے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا ایک فوری اجلاس طلب کیا جا سکے گا۔ مگر فارورڈ بلاک والوں کی طرف سے اس خواہش کا اظہار نہیں کیا گیا۔

واردھا ۱۲ ستمبر۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہؤا ہے کہ صدر کانگرس ورکنگ کمیٹی کی طرف سے مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کو واردھا میں ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شامل ہونے کے لئے دعوت دی گئی تھی۔ مگر آپ نے دہلی میں اپنی مصروفیات کی وجہ سے معذوری کا اظہار کر دیا۔

لاہور ۱۲ ستمبر۔ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول رکھنے کی غرض سے حکومت نے ایک فہرست تیار کرائی ہے جس میں مختلف اشیاء کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ جو شخص سمجھے کہ اس سے زیادہ قیمت لی گئی ہے۔ وہ رسید ضرور حاصل کرے۔ جو بعد میں مجھے بھیج دی جائے۔

شملہ ۱۲ ستمبر۔ یہاں یہ عام خیال ہے کہ وائسرائے کے فیڈریشن کے متعلق اعلان کے پیش نظر اب اس کے سوا چارہ نہیں۔ کہ مرکزی اسمبلی کو توڑ کر از سر نو انتخابات کرائے جائیں۔

لکھنؤ ۱۲ ستمبر۔ ڈیفنس آف انڈیا آرڈی ننس کے ماتحت حکومت یو۔ پی نے تین کانگرسیوں کو گرفتار کر لیا ہے ان پر فوجی بھرتی کی مخالفت کے سلسلہ میں ایک ٹریکٹ کی اشاعت کی وجہ سے مقدمہ چلیگا سکرٹری سوشلسٹ پارٹی کو تنبیہہ کی گئی ہے کہ اگر کوئی ایسی بات کی گئی تو سخت ایکشن لیا جائے گا۔

شملہ ۱۲ ستمبر۔ کونسل آف سٹیٹ کے لیڈر سر جگدیش پرشاد نے آج ایک تقریر کی جس میں کہا کہ اس جنگ میں اہل ہند کی ہمدردی جمہوریتوں کے ساتھ ہے۔ سوال صرف پولینڈ کی آزادی کا نہیں بلکہ ساری دنیا کی آزادی کا ہے۔ یہ جنگ برطانیہ نے اپنی مملکت میں توسیع کے لئے شروع نہیں کی۔ بلکہ یہ ایک اصولی جنگ ہے اور ہندوستان کا فرض ہے کہ اس موقع پر عملی ہمدردی کا ثبوت دے کونسل میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں پولینڈ کی پامردی۔ استقلال اور عزم کی تعریف کی گئی۔ اور اس کی کامیابی کی توقع کا اظہار کیا گیا۔

واردھا ۱۲ ستمبر۔ یہاں سیاسی حلقوں میں یہ خیال عام ہے کہ گاندھی جی پھر ایک بار وائسرائے سے ملیں گے اور ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن پر بات چیت کریں گے۔

شملہ ۱۲ ستمبر۔ حکومت ہند کا ایک غیر معمولی گزٹ مظہر ہے کہ چونکہ ہنگامی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس لئے گورنر جنرل نے ہدایت کی ہے کہ میڈیکل ریکروٹنگ سٹاف کے ریزرو افسر جنہوں نے ہنگامی خدمات کے لئے اپنے نام دیئے ہوئے ہیں۔ فوراً فوج میں بھرتی ہو جائیں۔

متفرق خبریں

سڈنی ۱۲ ستمبر۔ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ نے برطانیہ کو جنگ میں امداد دینے کے سلسلہ میں خوردنی اشیاء کے لئے دس لاکھ پونڈ دینا منظور کر لیا ہے۔

اوٹاوہ ۱۲ ستمبر۔ حکومت کینیڈا نے جنگ کے لئے مارچ کے آخر تک دس کروڑ ڈالر خرچ کرنے کی منظوری دیدی ہے

ماسکو ۱۲ ستمبر۔ کوناس (لیتھونیا) سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس میں جزوی طور پر لام بندی کی جا رہی ہے تاکہ اگر پولش افواج پسپا ہوتے ہوئے روسی سرحد پر پہنچیں تو انہیں روک دیا جائے

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ ملک معظم نے ہندوستان اور برما کے نائب وزیر ہند کے عہدہ پر سر ہیو سیلٹ ممبر پارلیمنٹ کے تقرر کی تصدیق کر دی ہے۔

لاہور ۱۲ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے اس مالی سال کے دوران میں کمشنر اصلاح دیہات کے دفتر کو بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئندہ اس محکمہ کا کام بھی امداد باہمی کے محکمہ سے لیا جائے گا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس کے پاس کافی عملہ اس کے لئے موجود ہے۔

امرتسر ۱۲ ستمبر۔ مجلس احرار کے نئے صدر شیخ حسام الدین صاحب نے نئی ورکنگ کمیٹی میں مولوی داؤد غزنوی صاحب چوہدری افضل حق صاحب آغا عبدالکریم صاحب شورش مولوی غلام غوث صاحب محمد شریف صاحب گوجرانوالہ مسٹر عبدالقیوم صاحب اور پیرزادہ محمد سلیمان صاحب کو شامل کیا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی